حضرت سید نفیس الحسینی رحمۃ اللہ علیہ:

معروف روحانی شخصیت، بین الاقوامی شہرت کے حامل خطاط اور عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے نائب امیر حضرت سید نفیس الحسینی ۲۶ رمحرم ۱۴۲۹ھ مطابق ۵ رفروری ۲۰۰۸ء بروز منگل لاہور میں انتقال کر گئے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔

حضرت سید نفیس شاہ صاحب رحمہ اللہ کی عملی زندگی کا آغاز فنِ خطاطی سے ہوا اور اختتام عظیم روحانی شخصیت پر ہوا۔ شاہ صاحب کی زندگی میں یہ انقلاب مرشد العلماء حضرت شاہ عبدالقادر رائے پوری قدس سرہٗ کی نسبت وصحبت کا فیض ہے۔ وہ حضرت رائے پوری نور اللہ مرقدہٗ کے خلیفہ مجاز اور خانقاہِ رائے پور کے ایک روشن چراغ تھے۔ نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم سے بے پناہ محبت کی نعمت سے متصف تھے۔ اسی محبت کا جلوہ اُن کی طبیعت، مزاج، فن، شخصیت اور رویوں میں جھلکتا تھا۔ وہ انتہائی منکسر المزاج، وضع دار اور متبع سنت انسان تھے۔ دینی جماعتوں کی سرپرستی، علماء سے محبت، طلباء دین کی حوصلہ افزائی اور سب کے ساتھ شفقت اُن کے اوصافِ حمیدہ تھے۔ اطلاع وتشہیر نہ ہونے کے باوجود اُن کی نمازِ جنازہ میں ہزاروں لوگ شریک ہوئے، جن میں علماء، مدارسِ اسلامیہ کے طلباء، حفاظِ قرآن اور دینی جماعتوں کے کارکنوں کی اکثریت تھی۔ اللہ والوں کے جنازے ایسی ہی ہوتے ہیں۔ حضرت امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمہ اللہ، آپ کے جانشین حضرت مولانا سید ابو معاویہ ابوذر بخاری رحمہ اللہ اور آپ کے خانوادے سے اُن کی محبت بے مثال تھی۔

اللہ تعالیٰ حضرت شاہ صاحب کے درجات بلند فرمائے اور آپ کے ورثا کو صبر، ہمت اور حوصلہ عطاء فرمائے۔ (آمین)

حضرت مولانا محمد اشرف شاد رحمۃ اللہ علیہ:

ممتاز عالم دین اور جامعہ اشرفیہ مان کوٹ (ضلع خانیوال) کے مہتمم حضرت مولانا محمد اشرف شاد رحمۃ اللہ علیہ ۸ رصفر ۱۴۲۹ھ مطابق ۱۶ رفروری ۲۰۰۸ء طویل علالت کے بعد انتقال کر گئے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔

علمی حلقوں میں حضرت مولانا کو نہایت بلند مقام حاصل تھا۔ علم الصرف میں اُن کا ذوق اس قدر بلند تھا کہ ''امام الصرف'' کے لقب سے معروف تھے۔ اللہ تعالیٰ کے ایک عاجز بندے کی طرح زندگی گزاری۔ وہ ایک درویش اور متقی انسان تھے۔ انھوں نے معروف عالم ومدرس حضرت مولانا منظور الحق رحمۃ اللہ علیہ سے صرف ونحو کے علوم حاصل کیے اور اُن کا فیض زندگی کے آخری سانسوں تک جاری رکھا۔ مان کوٹ ضلع خانیوال کے دیہات میں مدرسہ قائم کیا اور علومِ دینیہ کی تدریس شروع کر دی۔ آج یہ مدرسہ ملک کے اہم مدارس میں شمار ہوتا ہے۔ آپ کے سینکڑوں شاگرد ہیں۔ جو یقیناً آپ کے لیے صدقہ جاریہ ہیں۔ اپنی تمام کو اولاد کو قرآن وحدیث کا علم پڑھایا۔ آپ کے فرزند وجانشین مولانا مفتی محمد احمد آپ کے فیض کو جاری رکھے ہوئے ہیں۔ آپ کے جنازہ میں سینکڑوں علماء اور طلباء شریک تھے۔ یہ ایک مثالی جنازہ تھا۔

اللہ تعالیٰ آپ کے حسنات قبول فرما کر اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے اور آپ کی اولاد کو آپ کا صحیح علمی ودینی جانشین بنائے۔ (آمین)